20802-لونڈی سے جماع زنا شمار نہیں ہوتا

سوال

ایک حدیث میں ہے کہ :

راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھا اوران سے جماع میں عزل کرنے کے بارہ میں سوال کیا توابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ کا جواب تھا :

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں گئے اور کچھ عرب لوگوں کوقیدی بنایا ، اپنی بیویوں سے ایک لمبے عرصہ تک دور رہنے کی بنا پر ہم نے یہ چاہا کہ ہم جماع میں عزل کریں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آیا یہ جائز ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

افضل تو یہ ہے کہ آپ نہ کریں " اللہ تعالی نے جس روح کو مقدر کردیا ہے کہ وہ پیدا ہوگی تو اس کے پیدا ہونے سے قبل قیامت قائم نہیں ہوگی ۔

توکیا اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ صحابہ کرام نے جب قیدی عورتوں سے جماع کے دوران عزل کیا تو ان کا یہ جماع زنا نہیں تھا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سوال میں مذکورحدیث بالنص کچھ اس طرح ہے جسے امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا ہے :

ابن محیریز رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھا توان سے سوال کیا توابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ فرمانے لگے :

ہم غزوہ بنی مصطلق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئے اورعرب کے کچھ لوگوں کوقیدی بنالیا ، ہم بیویوں سے زیادہ مدت دور رہنے کی بنا پر عورتوں کی چاہت کرنے لگے تو ہم نے عزل کرنا پسند کیا اوراس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بہتر تو یہ ہے کہ تم عزل نہ کرو ، قیامت تک جوجان پیدا ہونے والی ہے وہ پیدا ہوکر رہے گی ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2542) ۔

اورایک دوسری روایت میں کچھ اس طرح ہے کہ :

(صحابہ نے کچھ عورتیں قیدی بنالیں اوران سے استمتاع کرنا چاہا اوریہ بھی چاہا کہ وہ اس سے حاملہ نہ ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارہ میں سوال کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

بہتر تو یہ ہے کہ تم ایسا نہ کرو بلاشبہ اللہ تعالی قیامت تک پیدا کرنے والی مخلوق کے بارہ میں لکھ چکا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (7409) ۔

اوریہی حدیث مسلم میں ان الفاظ کے ساتھ مروی ہے :

(اس غزوہ میں ہم نے عرب کے عزیزوکریم لوگوں کوقیدی بنایا اورہم اپنی بیویوں سے ایک لمبے عرصہ تک علیحدہ رہنے کی وجہ سے فدیہ میں رغبت کرنے لگے اوراستمتاع کرنے میں عزل کاارادہ کیا توہم نے سوچاکہ ہم یہ کام کریں اورنبی صلی اللہ علیہ بھی ہمارے درمیان موجودہوں اورہم ان سے سوال ہی نہ کریں ۔

لھذا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم س سوال کیا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تم پرایسانہ کرنے میں کوئی حرج نہیں اللہ تعالی نے قیامت تک جسے پیداکرنا ہے وہ جان پیداہوکررہے گی) صحیح مسلم حدیث نمبر (1438) ۔

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ عزل کرنے کے دوسبب تھے :

اول : حمل ٹھرنے کی ناپسندیدگی ۔

دوم : فدیہ میں رغبت ۔

اگرقیدی لونڈی حاملہ ہوجائے تواس کا بیچنا ممکن نہیں ۔

اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ عزل کسی چيز کوبدلتا نہیں ، بلاشبہ اگراللہ تعالی نے مقدرمیں بچہ پیداہونا لکھ دیا ہے توعزل سے قبل ہی منی کا قطرہ ٹپک جائے اورآدمی کواحساس بھی نہیں ہو ۔

دوم :

جب آدمی کسی لونڈی کا مالک بن جائے تواللہ سجانہ وتعالی نے لونڈی کے ساتھ جماع کومباح قرار دیا ہے ، اوراسے زنا شمار نہیں کیا جائے گا جس کا ذکرسائل نے سوال میں بھی کیا ہے ۔

اللہ تعالی نے مومنوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا :

{اوروہ جواپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ، سوائے اپنی بیویوں اوراپنی ملکیت کی لونڈیوں کے یقینایہ ملامتیوں میں سے نہیں ہیں }۔

تواس آیت میں ملک یمین سے مراد لونڈیاں ہیں اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (10382) اور (12562) کا مطالعہ کریں ۔

جب ہم یہ بیان کرتے ہیں توآپ اپنے علم میں یہ بات رکھیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم کے ذھن میں بھی یہ بات نہیں آئي ہوگی جوکہ سائل زنا کے وقوع کے متعلق سمجھ رہا ہے ، لیکن صحابہ کرام کے سوال سے لونڈیوں کے ساتھ جماع میں عزل کا حکم مراد تھا جوکہ انہیں میدان جھاد میں ملی تھیں ۔

پھردوسری بات یہ بھی ہے کہ عزل لونڈی اوربیوی دونوں سے ہوسکتا ہے لیکن بیوی کے ساتھ عزل میں اس کی رضامندی بھی شامل ہونا ضروری ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (11885) کا مراجعہ کریں ۔

واللہ اعلم .